DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 881

DATED 10.10 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201415-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 10.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	انصاف کی بروقت فراہمی اداروں کی ساکھ بہتر بناتی ہے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ کی زیرصدارت بلوچستان کابینہ کا اجلاس عوامی مفاد تعلیم صحت اور شہری سہولیات سے متعلق فیصلوں کی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	حلقہ انتخاب کی تعمیروترقی پر خصوصی توجہ مرکوز ہے، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	پسماندہ علاقوں کو ترقی کے سفر میں شامل کرنا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	عوامی اعتماد ہمارے لیے قیمتی سرمایہ اور بڑی ذمہ داری ہے، محمد خان لہڑی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی ودیگر وصولیاں بند مفت پیٹرول کی فراہمی بند کی جائے، بلوچستان اسمبلی۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اسمبلی اسپیشل بچوں کو تعلیم روزگار کے مساوی مواقع، واشک میں ٹراما سینٹر کی قرارداد یں منظور۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	قانونی تجارت کی راہ میں رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی، محمد جمیل ناصر۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	سعداللہ خان بازئی بلوچستان کے صوبائی محتسب مقرر۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	نوجوان نسل میں دیانتداری اور بدعنوانی کے خلاف شعور اجاگر کرنے میں اساتذہ کا کردار اہم ہے، نیب بلوچستان میں تربیتی سیشن۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بارڈرز کی بندش نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا، جماعت اسلامی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ پولیس کی کاروائی منشیات فروش گرفتار ایک کلو چرس برامد، نوشکی پولیس چیک پوسٹ مستونگ میں دو پل دھماکوں سے تباہ، دکی 11 مغوی مزدوروں کو باحفاظت بازیاب کرالیا گیا، جھل مگسی کے علاقے سے پانچ افراد گاڑی سمیت اغواء، تربت نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق۔

عوامی مسائل:

مورخہ 10.10.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"پاکستان ایران ما بین تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف!!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ہمارے مطالبے پر کوئٹہ سے جدہ، کوئٹہ سے ایران تربت اور گوادر کے لیے پرواز میں فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایت کی۔ حکومت تاجروں اور صنعت کاروں کو ایران اور وسطی ایشیائی ممالک کی معاشی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے کیلئے کوئٹہ سے فضائی رابطوں اور پروازوں کی تعداد بڑھانے کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان تاجر اور صنعت کار دوست ہیں۔ اگر تاجر برادری سنجیدہ اور قابل عمل تجاویز پیش کرے تو حکومت ان پر فوری اقدامات کرے گی۔ وفاقی اور صوبائی سطح پر ورکنگ ریلیشنز

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مزید بہتر بنائے جائیں گے اور پاکستان اور ایران باہمی تجارت کے فروغ کے لیے ہر سال پر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ لہذا ضرورت ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی حجم کو 10 ارب ڈالر تک پہنانے کا طرف ہے جس کی خاطر دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط سرحدی تجارت اور کاروباری سہولیات کو مزید بہتر بنانا ضروری ہے۔ سمال انڈسٹریز کو تقویت سے مقامی کھپت میں اضافہ ہوگا۔ تجارت کے حجم میں وسعت آئینی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر بیروزگاری میں کی لانے میں مدد ملے گی۔ صوبے میں تجارت و معیشت کے فروغ اور بالخصوص سرحدی تجارت اور ایران کے قونصل جنرل سے مسلسل رابطے میں ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Female education!" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 10 OCT 2026 Page No. 1

عوام کو فوری اور سستا انصاف فراہم کیا جائے، جعفر مندوخیل

گورنر ہاؤس میں کوائری کورٹ کا مقصد شہریوں کی موثر دادرسی ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ انصاف کی بروقت فراہمی عوام کے اعتماد میں اضافے اور اداروں کی ساکھ بہتر بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ عوام کو سستا، فوری اور قابل رسائی انصاف فراہم کرنے کیلئے صوبائی محتسب کے ادارے کو مزید فعال اور موثر بنانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی محتسب کو مختلف سرکاری محکموں کے خلاف موصول ہونے والی درخواستوں اور شکایات کی ہفتہ وار سماعت کے دوران کیا۔

MASHRIQ QUETTA

انصاف کی بروقت فراہمی اداروں کی ساکھ بہتر بناتی ہے، گورنر بلوچستان

میرٹ اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق بروقت سائلین کو انصاف ملے گا تو عوامی اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا

عوام کو سستا اور فوری انصاف فراہم کرنے کیلئے صوبائی محتسب کو مزید فعال اور موثر بنانا ہوگا، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے میں انصاف کی بروقت فراہمی عوام کے اعتماد کو مضبوط بنانے اور اداروں کی ساکھ بہتر کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ جب کسی مستحق سائل کو میرٹ اور انصاف .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

کے تقاضوں کے مطابق بروقت انصاف ملتا ہے تو یہ نہ صرف اس فرد کیلئے اطمینان کا باعث بنتا ہے بلکہ ریاستی اداروں پر عوام کے اعتماد میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ عوام کو سستا، فوری اور قابل رسائی انصاف فراہم کرنے کی خاطر صوبائی محتسب کے ادارے کو مزید فعال اور موثر بنانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی محتسب کو مختلف سرکاری محکموں کے خلاف موصول ہونے والی درخواستوں اور شکایات کی ہفتہ وار سماعت کے دوران کیا۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے سرکاری محکموں کے سربراہان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اداروں میں عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنانے، انتظامی امور میں شفافیت یقینی بنانے، بھرتیوں اور ترقیوں میں میرٹ کی پاسداری اور ہر قسم کی بدعنوانی و بے ضابطگی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PU[BLIC] RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عا[مہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. ____

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | ہفتہ 27 ربیع الثانی 1448ھ 10 اکتوبر 2026ء | نمبر 277

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت بلوچستان کابینہ کا اجلاس

عوامی مفاد، تعلیم، صحت اور شہری سہولیات سے متعلق فیصلوں کی منظوری

اجلاس میں معدنی ترقیاتی فنڈ کے استعمال، سیاحتی و ثقافتی پالیسی کے مسودے بھی منظور، 10 سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 16 لاکھ بچوں کو تعلیمی دھارے میں لایا جائیگا، شاہد رند اولڈ ایج ہوم صوبائی ٹیکسوں سے مستثنیٰ قرار

کوئٹہ (ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اہم اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد، معاشی ترقی، تعلیم، صحت، صنعت، سیاحت، خواتین کے تحفظ، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دے دی گئی۔ کابینہ نے معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے موثر استعمال، غیر رسمی تعلیم کے فروغ، سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ، بند صنعتوں کی بحالی، سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، کاروبار میں آسانی، ٹیلی میڈیسن، خواتین کے تحفظ اور عوام کو سرکاری خدمات کی فراہمی آسان بنانے سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات کی منظوری دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کابینہ اجلاس کے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں منظور کیے گئے اقدامات صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی ضروریات کے مطابق پالیسی سازی کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان معدنی ترقیاتی فنڈ کے استعمال کی پالیسی کی منظوری دی ہے۔ بلوچستان قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کو محض آمدن تک محدود رکھنے کے بجائے صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے موثر انداز میں بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اس پالیسی کا مقصد معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے فنڈز کے استعمال کے لیے واضح سمت اور موثر طریق کار وضع کرنا ہے تاکہ ان وسائل کے ثمرات صوبے کے عوام تک پہنچ سکیں۔ کابینہ نے بلوچستان سیاحتی پالیسی اور بلوچستان ثقافتی پالیسی کے مسودوں کی بھی منظوری دی۔ بلوچستان قدرتی حسن، تاریخی مقامات، قدیم تہذیب، روایتی ثقافت اور منفرد جغرافیائی خصوصیات کا حامل صوبہ ہے۔ ان پالیسیوں کے ذریعے سیاحتی مقامات کی ترقی، سیاحت سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ، مقامی آبادی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تاریخی و ثقافتی ورثے کے تحفظ پر توجہ دی جائے گی۔ تعلیم کے شعبے میں کابینہ نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم ایکٹ 2025 کی منظوری دی۔ حکومت بلوچستان رواں سال شرح خواندگی میں اضافے کے لیے ایک نیا پروگرام شروع کر رہی ہے جس کے تحت 10 سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 16 لاکھ بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ مختلف وجوہات کی بنا پر رسمی اسکولوں میں داخل نہ ہونے والے بچوں کو غیر رسمی تعلیم کے ذریعے تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ انہیں دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل کیا جا سکے اور کوئی بچہ تعلیم کے حق سے محروم نہ رہے۔ اسی سلسلے میں صوبائی کابینہ نے سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ شروع کرنے کی پالیسی کی بھی منظوری دی۔ اس اقدام کے تحت موجودہ تعلیمی عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر انداز میں استعمال کرتے ہوئے شام کے اوقات میں تدریسی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔ اس پالیسی کا مقصد موجودہ اسکولوں میں اضافی طلبہ کے لیے گنجائش پیدا کرنا اور جہاں ممکن ہو، نئے اسکولوں کی فوری تعمیر کے بجائے موجودہ وسائل کو زیادہ موثر انداز میں استعمال کرنا ہے۔ کابینہ نے بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے انتظامی بورڈ کی تشکیل کی بھی منظوری دی تاکہ فاؤنڈیشن کے انتظامی اور تعلیمی امور کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ صنعتی شعبے میں کابینہ نے بلوچستان میں غیر فعال اور بند صنعتی یونٹس کو دوبارہ فعال بنانے کی پالیسی منظور کی۔ اس پالیسی کے تحت ایسے صنعتی یونٹس کی بحالی کے لیے مالی معاونت اور مراعات فراہم کی جائیں گی۔ حکومت کا مقصد پہلے سے قائم مگر مختلف وجوہات کی بنا پر بند صنعتوں کو دوبارہ چلانا ہے تاکہ موجودہ صنعتی ڈھانچے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ کابینہ نے سابق ضلع کوئٹہ کی ریونیو حدود میں ضروری ردوبدل اور شمالی کوئٹہ اور جنوبی کوئٹہ کی حدود کے از سر نو تعین کی منظوری بھی دی۔ آبادی میں اضافے اور شہری پھیلاؤ کے پیش نظر اس اقدام کا مقصد انتظامی امور کو بہتر بنانا اور شہریوں کو ان کی ضروریات کے مطابق سرکاری سہولیات کی فراہمی آسان بنانا ہے۔ صحت کے شعبے میں کابینہ نے بلوچستان ادارہ برائے امراض گردہ کوئٹہ کے چیف ایگزیکٹو افسر کے طور پر پروفیسر عبدالرازق کی عبوری تعیناتی کی منظوری دی۔

وزیراعلیٰ کے پی کے نوجوانوں کو وفاق اور حکومت پر دھاوا بولنے کیلئے استعمال کرنے کی بجائے انہیں کھیلوں اور تفریحی میلوں کیلئے جمع کریں

لاحاصل جنگ میں دھکیل دیا گیا

نوجوانوں کا مستقبل پہاڑ نہیں کھیل کے میدان اور پرامن پاکستان

سرفراز بگٹی

حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرکے انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں بلکہ کھیلوں کے میدانوں، روزگار کے مواقع اور ایک پرامن پاکستان سے وابستہ ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل کر ان کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی، تاہم صوبائی حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرکے انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں کھیلوں کے میدان آباد رکھے جائیں گے اور نوجوانوں کے لیے تسلسل کے ساتھ بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے فائنل کے کامیاب انعقاد پر محکمہ کھیل، صوبائی وزیر کھیل، سیکرٹری کھیل، ٹورنامنٹ کے منتظمین اور مقابلہ دیکھنے کے لیے آنے والے شائقین کو مبارکباد دی اور چیمپئن شپ جیتنے والے افغان کلب سمیت فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ٹرافیاں بھی دیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے لیے انتہائی خوشی کا دن ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کرنا اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع میں بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کرے گی تاکہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع میسر آئیں اور صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار اور ذریعہ معاش کے پروگرام شروع کر رہی ہے۔ نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کا مستقبل دہشت گردی اور تشدد میں نہیں بلکہ تعلیم، کھیل، روزگار اور پرامن معاشرے کی تعمیر میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص اور گمراہ کن بیانیے کے ذریعے بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کرکے ان کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی اور انہیں ایک ایسی جنگ کا حصہ بنایا گیا جس سے انہیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ ریاستی نمائندے عوام کے درمیان نہیں جا سکتے، لیکن آج ہم عوام کے درمیان موجود ہیں اور نوجوانوں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ کھیلوں کے میدان آباد کیے جائیں، ان کے ساتھ بامعنی مکالمہ کیا جائے اور میرٹ و بدعنوانی کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو کھیلوں، مثبت سرگرمیوں اور خوشیوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے جمع کرتی ہے، جبکہ دہشت گرد عناصر لوگوں کو اکٹھا کرکے شہروں پر حملوں اور تشدد کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو کھیلوں اور تفریحی میلوں کے لیے جمع کیا جانا چاہیے، نہ کہ وفاق اور حکومت پر دھاوا بولنے کے لیے۔

DIRECTORA[TE]
GENERAL OF P[UBLIC]
RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No.________

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 296 | ہفتہ 27 ربیع الثانی 10 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں کھیلوں کے میدانوں اور روزگار کے مواقعوں سے وابستہ ہے: سرفراز بگٹی

گمراہ کن بیانیے کے ذریعے بلوچ نوجوانوں کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی جنہیں قومی دھارے میں لا رہے ہیں، تقریب سے خطاب

عوام کو کھیلوں اور تفریحی میلوں کی طرف جمع کیا جانا چاہیے نہ کہ وفاقی دارالحکومت پر دھاوا بولنے کیلئے، وزیراعلیٰ کے پی کو تجویز

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں بلکہ کھیلوں کے میدانوں، روزگار کے مواقع اور ایک پرامن پاکستان سے وابستہ ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل کر ان کے ہاتھوں میں بندوق (باقی صفحہ 5 نمبر17)

تھمائی گئی، تاہم صوبائی حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیاں، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرکے انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں کھیلوں کے میدان آباد رکھے جائیں گے اور نوجوانوں کے لیے تسلسل کے ساتھ بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے فائنل کے کامیاب انعقاد پر محکمہ کھیل، صوبائی وزیر کھیل، سیکرٹری کھیل، ٹورنامنٹ کے منتظمین اور مقابلہ دیکھنے کے لیے آنے والے شائقین کو مبارکباد دی اور چیمپئن شپ جیتنے والے افغان کلب سمیت فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ٹرافیاں بھی دیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے لیے انتہائی خوشی کا دن ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کرنا اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع میں بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کرے گی تاکہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع میسر آئیں اور صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار اور ذریعہ معاش کے پروگرام شروع کر رہی ہے۔ نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کا مستقبل دہشت گردی اور تشدد میں نہیں بلکہ تعلیم، کھیل، روزگار اور پرامن معاشرے کی تعمیر میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص اور گمراہ کن بیانیے کے ذریعے بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کرکے ان کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی اور انہیں ایک ایسی جنگ کا حصہ بنایا گیا جس سے انہیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ ریاستی نمائندے عوام کے درمیان نہیں جا سکتے، لیکن آج ہم عوام کے درمیان موجود ہیں اور نوجوانوں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ کھیلوں کے میدان آباد کیے جائیں، ان کے ساتھ بامعنی مکالمہ کیا جائے اور میرٹ، بدعنوانی کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو کھیلوں، مثبت سرگرمیوں اور خوشیوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے جمع کرتی ہے، جبکہ دہشت گرد عناصر لوگوں کو اکٹھا کرکے شہروں پر حملوں اور تشدد کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو کھیلوں اور تفریحی میلوں کے لیے جمع کیا جانا چاہیے، نہ کہ وفاقی دارالحکومت پر دھاوا بولنے کے لیے۔ صادق شہید فٹبال گراؤنڈ اور اس کے قریب واقع فیملی پارک کی حالت کی نشاندہی پر وزیراعلیٰ نے موقع پر موجود صوبائی وزیر کھیل کو دونوں مقامات کی فوری تزئین و مرمت کے احکامات جاری کیے تاکہ کھلاڑیوں اور شہری خاندانوں کو بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔

اپوزیشن نشاندہی کرے جہاں غلطی ہے یوٹرن لینگے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر آئندہ ہفتے سب کو دعوت دینگے: وزیراعلیٰ

ہمیشہ صوبے کے معاملات پر اتفاق رائے کیلئے کوشش کی، جو کام 90 سالوں میں نہیں ہوئے حکومت نے تین سال میں کئے

کوئی رئیر ارتھ منرلز نہیں، یہ جنگلات کی زمین ہے، حکومت مفصل بریفنگ دے گی، وزیراعلیٰ کا مالک بلوچ کے نکتہ اعتراض پر جواب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر آئندہ ہفتہ اپوزیشن کے ساتھ بیٹھیں گے جو لوگ پارلیمنٹ میں نہیں ان کو بھی دعوت دیں گے، محکمہ جنگلات کے اراضی کی الاٹمنٹ پر حکومت مفصل بریفنگ دے گی، حکومت (باقی صفحہ 5 نمبر8)

کی روز اول سے کوشش رہی ہے کہ صوبے کے معاملات پر اتفاق رائے پیدا کیا جائے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی جانب سے نکتہ اعتراض پر اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی سرکاری ملازمین کے سروس رولز نہیں بنے جس کی وجہ سے ان کی ترقی ممکن نہیں ہو رہی، ضرورت اس امر کی ہے کہ اس مسئلے پر توجہ دے کر ان کے لئے سروس رولز بنائے جائیں، انہوں نے کہا کہ گوادر میں بہت سارے علاقے ہیں جہاں لوگوں کو اب تک مالکانہ حقوق حاصل نہیں، وزیراعلیٰ سے درخواست ہے کہ انہیں مالکانہ حقوق دیئے جائیں اسی طرح مری آباد میں بھی دہائیوں سے آباد لوگوں کے پاس مالکانہ حقوق نہیں، وزیراعلیٰ یہ معاملہ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کو ارسال کریں تاکہ میرٹ پر فیصلے ہوں اور لوگوں کو ان کا حق ملے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں قبائل کی لاکھوں ایکڑ اراضی محکمہ جنگلات کو الاٹ کی گئی، محکمہ جنگلات کو وہاں بھی زمین الاٹ کی گئی ہے جہاں ریگستان ہیں آیا وہاں رئیر ارتھ منرلز ہیں جو چھپائی جا رہی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی جانب سے اٹھائے گئے نکات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کوئی رئیر ارتھ منرلز نہیں یہ جنگلات کی زمین ہے، محکمہ جنگلات کی زمینیں آج کی نہیں بلکہ 1901 سے جنگلات کے نام پر ہیں، انہوں نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے کہا کہ آئندہ ہفتہ کسی دن کا تعین کریں حکومت اس پر انہیں مفصل بریفنگ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوے سال میں جو کام نہیں ہوا موجودہ حکومت نے تین سال میں کیا ہے، حکومت نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر اتفاق رائے پیدا کیا تاہم اپوزیشن کو تحفظات تھے، اپوزیشن نے اپنا ڈرافٹ حکومت کو فراہم کر دیا ہے ڈرافٹ کے 70 سے 80 فیصد نکات پر حکومت کو اعتراض نہیں آئندہ ہفتہ اپوزیشن کے ساتھ اس ایکٹ پر بیٹھیں گے جو لوگ پارلیمنٹ میں نہیں ان کو بھی دعوت دینگے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیمبر آف کامرس کے عہدیداران ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب میں میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CS CamScanner

DIRECTORA[TE]
GENERAL OF P[UBLIC]
RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت ا[علیٰ]
حکو[مت]

Bullet No.

[Pa]ge No. 4

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی
آزاد احمد خان

جلد 30 | ہفتہ ۱۰ - اکتوبر 2026ء بمطابق 28 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 277

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس، اہم فیصلوں کی منظوری دیدی گئی

صوبائی کابینہ نے معدنی فنڈ پالیسی، ثقافتی پالیسی، غیر رسمی تعلیم ایکٹ اور خواتین کے تحفظ کے دو نئے قوانین منظور، پانچ لاکھ روپے سے زائد کی سرکاری خریداری کے لیے ای بڈنگ لازمی قرار دے دی

سرکاری اسکولوں میں سیکنڈ شفٹ، ریڈیو پاکستان سریاب روڈ کی اراضی پر اربن فاریسٹ اور کوئٹہ سے ڈیری فارمز کی منتقلی کا فیصلہ، موٹر وہیکل آرڈیننس میں 12 ویں ترمیم کی منظوری دی گئی: شاہد رند

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اہم اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد، معاشی ترقی، تعلیم، صحت، صنعت، سیاحت، خواتین کے تحفظ، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دے دی گئی۔ کابینہ نے معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے موثر استعمال، غیر رسمی تعلیم کے فروغ، سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ، بند صنعتوں کی بحالی، سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، کاروبار میں آسانی، ٹیلی میڈیسن، خواتین کے تحفظ اور عوام کو سرکاری خدمات کی فراہمی آسان بنانے سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات کی منظوری دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کابینہ اجلاس کے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں منظور کیے گئے اقدامات صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی ضروریات کے مطابق پالیسی سازی کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان معدنی ترقیاتی فنڈ کے استعمال کی پالیسی کی منظوری دی ہے۔ بلوچستان قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کو محض آمدن تک محدود رکھنے کے بجائے صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے موثر انداز میں بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اس پالیسی کا مقصد معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے فنڈز کے استعمال کے لیے واضح سمت اور موثر طریق کار وضع کرنا ہے تاکہ ان وسائل کے ثمرات صوبے کے عوام تک پہنچ سکیں۔ کابینہ نے بلوچستان سیاحتی پالیسی اور بلوچستان ثقافتی پالیسی کے مسودوں کی بھی منظوری دی۔ بلوچستان قدرتی حسن، تاریخی مقامات، قدیم تہذیب، روایتی ثقافت اور منفرد جغرافیائی خصوصیات کا حامل صوبہ ہے۔ ان پالیسیوں کے ذریعے سیاحتی مقامات کی ترقی، سیاحت سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ، مقامی آبادی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تاریخی و ثقافتی ورثے کے تحفظ پر توجہ دی جائے گی۔ تعلیم کے شعبے میں کابینہ نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم ایکٹ 2025 کی منظوری دی۔ حکومت بلوچستان رواں سال شرح خواندگی میں اضافے کے لیے ایک نیا پروگرام شروع کر رہی ہے، جس کے تحت 10 سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 16 لاکھ بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ مختلف وجوہات کی بنا پر جو بچے رسمی اسکولوں میں داخل نہ ہو سکے ان بچوں کو غیر رسمی تعلیم کے ذریعے تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ انہیں دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل کیا جا سکے اور کوئی بچہ تعلیم کے حق سے محروم نہ رہے۔ اسی سلسلے میں صوبائی کابینہ نے سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ شروع کرنے کی پالیسی کی بھی منظوری دی۔ اس اقدام کے تحت موجودہ تعلیمی عمارتوں اور بنیادی اثاثوں کو بہتر انداز میں استعمال کرتے ہوئے شام کے اوقات میں تدریسی سرگرمیاں شروع کی جا سکیں گی۔ اس پالیسی کا مقصد موجودہ اسکولوں میں اضافی طلبہ کے لیے گنجائش پیدا کرنا اور جہاں ممکن ہو نئے اسکولوں کی فوری تعمیر کے بجائے موجودہ وسائل کو زیادہ موثر انداز میں استعمال کرنا ہے۔ کابینہ نے بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے انتظامی بورڈ کی تشکیل نو کی بھی منظوری دی تاکہ فاؤنڈیشن کے انتظامی اور تعلیمی امور کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ صنعتی شعبے میں کابینہ نے بلوچستان میں غیر فعال اور بند صنعتی یونٹس کو دوبارہ فعال بنانے کی پالیسی کی منظوری دی۔ اس پالیسی کے تحت ایسے صنعتی یونٹس کی بحالی کے لیے مالی معاونت اور سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ جو صنعتیں مختلف وجوہات کی بنا پر بند ہو چکی ہیں انہیں دوبارہ چلایا جائے تاکہ موجودہ صنعتی ڈھانچے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ کابینہ نے سابق ضلع کوئٹہ اور ضلع [illegible] کی حدود میں [illegible] دیہی و شہری حد بندی کے ازسرنو تعین کی منظوری بھی دی۔ آبادی میں اضافے اور شہری پھیلاؤ کے پیش نظر اس اقدام کا مقصد انتظامی امور کو بہتر بنانا اور شہریوں کو ان کی ضروریات کے مطابق سرکاری سہولیات کی فراہمی آسان بنانا ہے۔ صحت کے شعبے میں کابینہ نے بلوچستان ادویات اور امراض کے روک تھام کے حوالے سے [illegible] بلوچستان ایمرجنسی [illegible] کی منظوری دی۔ [illegible] بلکہ اس آسانی کو باقاعدہ منظم کرنے کی غرض سے ایک واضح پیشہ ورانہ خدمات حاصل کی جائیں گی۔ اس فیصلے کا مقصد اداروں کو جدید علمی اور انتظامی مہارت رکھنے والے ماہرین کی رہنمائی میں موثر طور پر فعال بنانا اور مریضوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ کابینہ نے بلوچستان ٹیلی میڈیسن اور دور دراز طبی خدمات ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی۔ بلوچستان کے وسیع رقبے اور دور دراز علاقوں میں آبادی کے بکھراؤ کی وجہ سے بروقت طبی رسائی میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ اس قانون سازی کا مقصد جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کے ذریعے طبی ماہرین کی خدمات دور دراز علاقوں تک پہنچانے کے لیے قانونی بنیاد فراہم کرنا ہے۔ اسی طرح بلوچستان صحت عامہ ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی گئی تاکہ صوبے میں صحت عامہ کے نظام کو واضح قانونی اور انتظامی بنیاد فراہم کی جا سکے۔ کابینہ کے فیصلوں میں امراض قلب کے ادارے میں بائیولوجیکل تعمیر کا معاملہ بھی شامل تھا۔

نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں، کھیلوں اور روزگار کے مواقع میں ہے: وزیراعلیٰ

آل پاکستان سی ایم بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب، میر سرفراز بگٹی نے ٹرافیاں تقسیم کیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں بلکہ کھیلوں، تعلیم اور روزگار کے مواقع میں ہے۔ صوبائی حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے تمام اضلاع میں بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کرے گی تاکہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول میسر آ سکے۔ آل پاکستان سی ایم بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فاتح اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافیاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے لیے بڑی خوشی کا دن ہے اور صوبے کے عوام کے لیے کھیلوں کے میدان آباد رکھے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں کی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں میگا ایونٹس منعقد کیے جائیں گے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جا سکے اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے، جبکہ یہ تاثر بھی دیا جاتا رہا کہ حکومتی نمائندے عوام کے درمیان نہیں جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم عوام کے درمیان موجود ہیں اور لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطہ رکھ رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA
GENERAL OF P
RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو

Bullet No.

Page No. 5

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 10 اکتوبر 2026ء

جنگی حالات میں پیٹرولیم لیوی ختم کرنے کی قرارداد کی حمایت نہیں کرتا، وزیر اعلیٰ

وفاق کو مالی وسائل کی ضرورت ہے

پیٹرولیم لیوی سے حاصل ہونے والی آمدن وفاقی حکومت کے مالی معاملات میں اہم کردار ادا کرتی ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں این 25 شاہراہ کا منصوبہ بھی پیٹرولیم لیوی کی بچت سے تعمیر کیا جا رہا ہے، صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پیٹرولیم لیوی وفاقی حکومت وصول کرتی ہے اور موجودہ علاقائی کشیدگی اور جنگی حالات کے پیش نظر وفاق کو ان مالی وسائل کی اشد ضرورت ہے۔ اگر حالات معمول کے مطابق ہوتے تو وہ پیٹرولیم لیوی اور دیگر مدات میں وصولیاں ختم کرنے سے متعلق قرارداد کی حمایت کرتے، تاہم موجودہ صورتحال میں وہ ذاتی طور پر اس کی حمایت نہیں کرتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ارکان اسمبلی اس معاملے پر اپنی رائے دینے میں آزاد ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن کی جانب سے پیٹرولیم لیوی اور دیگر مدات میں وصولیاں ختم کرنے سے متعلق پیش کردہ قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پیٹرولیم لیوی سے حاصل ہونے والی آمدن وفاقی حکومت کے مالی معاملات میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پیٹرولیم لیوی کی بچت سے بلوچستان میں این 25 شاہراہ کا منصوبہ بھی تعمیر کیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECTO
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No.

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | ہفتہ 10 اکتوبر 2026ء بمطابق 27 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔275

[illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس میں معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے موثر استعمال، غیر رسمی تعلیم کے فروغ، سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ، بند صنعتوں کی بحالی کی منظوری دی

۔ کاری خریداری کے نظام میں شفافیت، کاروبار میں آسانی، ٹیلی میڈیسن، خواتین کے تحفظ اور عوام کو سرکاری خدمات کی فراہمی آسان بنانے سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات کی منظوری دی گئی

رواں سال شرح خواندگی میں اضافے کے لیے ایک نیا پروگرام شروع کیا جائیگا جس کے تحت 10 سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 16 لاکھ بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، شاہد رند کی بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اہم اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد، معاشی ترقی، تعلیم، صحت، صنعت، سیاحت، خواتین کے تحفظ، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دے دی گئی۔ کابینہ نے معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے موثر استعمال، غیر رسمی تعلیم کے فروغ، سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ، بند صنعتوں کی بحالی، سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، کاروبار میں آسانی، ٹیلی میڈیسن، خواتین کے تحفظ اور عوام کو سرکاری خدمات کی فراہمی آسان بنانے سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کابینہ اجلاس کے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں منظور کیے گئے اقدامات صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی ضروریات کے مطابق پالیسی سازی کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان معدنی ترقیاتی فنڈ کے استعمال کی پالیسی کی منظوری دی ہے۔ بلوچستان قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کو محض آمدن تک محدود رکھنے کے بجائے صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے موثر انداز میں بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اس پالیسی کا مقصد معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے فنڈز کے استعمال کے لیے واضح سمت اور موثر طریق کار وضع کرنا ہے تاکہ ان وسائل کے ثمرات صوبے کے عوام تک پہنچ سکیں۔ کابینہ نے بلوچستان سیاحتی پالیسی اور بلوچستان ثقافتی پالیسی کے مسودوں کی بھی منظوری دی۔ بلوچستان قدرتی حسن، تاریخی مقامات، قدیم تہذیب، روایتی ثقافت اور منفرد جغرافیائی خصوصیات کا حامل صوبہ ہے۔ ان پالیسیوں کے ذریعے سیاحتی مقامات کی ترقی، سیاحت سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ، مقامی آبادی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تاریخی و ثقافتی ورثے کے تحفظ پر توجہ دی جائے گی۔ تعلیم کے شعبے میں کابینہ نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم ایکٹ 2025 کی منظوری دی۔ حکومت بلوچستان رواں سال شرح خواندگی میں اضافے کے لیے ایک نیا پروگرام شروع کر رہی ہے، جس کے تحت 10 سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 16 لاکھ بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ مختلف وجوہات کی بنا پر رسمی اسکولوں میں داخل نہ ہونے والے بچوں کو غیر رسمی تعلیم کے ذریعے تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ انہیں دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل کیا جا سکے اور کوئی بچہ تعلیم کے حق سے محروم نہ رہے۔ اسی سلسلے میں صوبائی کابینہ نے سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ شروع کرنے کی پالیسی کی بھی منظوری دی۔ اس اقدام کے تحت موجودہ تعلیمی عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر انداز میں استعمال کرتے ہوئے شام کے اوقات میں تدریسی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی۔ اس پالیسی کا مقصد موجودہ اسکولوں میں اضافی طلبہ کے لیے گنجائش پیدا کرنا اور جہاں ممکن ہو، نئے اسکولوں کی فوری تعمیر کے بجائے موجودہ وسائل کو زیادہ موثر انداز میں استعمال کرنا ہے۔ کابینہ نے بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے انتظامی بورڈ کی تشکیل کی بھی منظوری دی تاکہ فاؤنڈیشن کے انتظامی اور تعلیمی امور کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ صنعتی شعبے میں کابینہ نے بلوچستان میں غیر فعال اور بند صنعتی یونٹس کو دوبارہ فعال بنانے کی پالیسی منظور کی۔ اس پالیسی کے تحت ایسے صنعتی یونٹس کی بحالی کے لیے مالی معاونت اور رعایتیں فراہم کی جائیں گی۔ حکومت کا مقصد پہلے سے قائم مگر مختلف وجوہات کی بنا پر بند صنعتوں کو دوبارہ چلانا ہے تاکہ موجودہ صنعتی ڈھانچے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ کابینہ نے سابق ضلع کوئٹہ کی ریونیو حدود میں ضروری رد و بدل اور شمالی کوئٹہ اور جنوبی کوئٹہ کی حدود کے از سر نو تعین کی منظوری بھی دی۔ آبادی میں اضافے اور شہری پھیلاؤ کے پیش نظر اس اقدام کا مقصد انتظامی امور کو بہتر بنانا اور شہریوں کو ان کی ضروریات کے مطابق سرکاری سہولیات کی فراہمی آسان بنانا ہے۔ صحت کے شعبے میں کابینہ نے بلوچستان ادارہ برائے امراض گردہ کوئٹہ کے چیف ایگزیکٹو افسر کے طور پر پروفیسر عبدالرازق کی عبوری تعیناتی کی منظوری دی۔ یہ مستقل تعیناتی نہیں ہوگی بلکہ اس آسامی کو باقاعدہ مشتہر کرکے نجی شعبے سے ایک ماہر پیشہ ور کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ اس فیصلے کا مقصد ادارے کو جدید طبی اور انتظامی مہارت رکھنے والے ماہر کی سربراہی میں موثر طور پر فعال بنانا اور مریضوں کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ کابینہ نے بلوچستان ٹیلی میڈیسن اور دور دراز طبی خدمات ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی۔ بلوچستان کے وسیع رقبے اور دور دراز علاقوں میں آباد آبادی کو ماہر ڈاکٹروں تک بروقت رسائی میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ اس قانون سازی کا مقصد جدید مواصلاتی ٹیکنالوجی کے ذریعے طبی ماہرین کی خدمات دور دراز علاقوں تک پہنچانے کے لیے قانونی بنیاد فراہم کرنا ہے۔ اسی طرح بلوچستان صحت عامہ ایکٹ 2026 کی منظوری بھی دی گئی تاکہ صوبے میں صحت عامہ کے نظام کو واضح قانونی اور انتظامی بنیاد فراہم کی جا سکے۔ کابینہ کے فیصلوں میں امراض قلب کے ادارے میں ہاسٹل کی تعمیر کا معاملہ بھی شامل تھا۔ صوبائی کابینہ نے وفاقی منصوبے لورالائی ڈیم کو صوبائی ٹیکسوں سے مستثنیٰ قرار دینے کی منظوری دی۔ اس فیصلے کا مقصد بڑے ترقیاتی منصوبے پر مالی بوجھ کم کرنا اور اس کی تکمیل میں سہولت پیدا کرنا ہے تاکہ منصوبے کی رفتار اور معاشی افادیت بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔ کابینہ نے

(بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

بلوچستان میں نئے اعلان شدہ تمام اضلاع میں نئی ضلع کونسلوں کے قیام کی منظوری بھی دی۔ نئے اضلاع کے قیام کے بعد مقامی سطح پر انتظامی اور ترقیاتی ضروریات میں اضافے کے پیش نظر اس فیصلے سے مقامی ترقیاتی منصوبہ بندی اور عوامی نمائندگی کے نظام کو منظم کرنے میں مدد ملے گی۔ خواتین کے حقوق اور تحفظ کے حوالے سے کابینہ نے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن ترمیمی ایکٹ 2026 اور بلوچستان پناہ گاہوں اور دارالامان انتظامی کنٹرول ایکٹ 2026 کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں خواتین کے لیے محفوظ دارالامان تعمیر کرنے سے متعلق جامع منصوبہ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی۔ اس اقدام کا مقصد مشکل حالات سے دوچار خواتین کو محفوظ ماحول، قانونی معاونت اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے

بلوچستان لیویز کے انضمام کے بعد پولیس تھانوں کے دائرہ اختیار کے تعین کے لیے محکمہ داخلہ بلوچستان کی سفارشات کی بھی منظوری دی۔ اس اقدام کا مقصد تھانوں کی حدود واضح کرنا ہے تاکہ شہریوں کو اپنی شکایات اور قانونی معاملات کے سلسلے میں متعلقہ تھانے سے رجوع کرنے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ صوبائی کابینہ نے اوتھل میں نئے عدالتی حوالات کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ عدالتی کارروائی کے دوران زیر حراست افراد کے لیے مناسب سہولیات فراہم کی جا سکیں اور متعلقہ عدالتی نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔ کابینہ نے بلوچستان جیل خانہ جات پالیسی بورڈ کی تشکیل کی بھی منظوری دی۔ اس بورڈ کے ذریعے جیلوں کے انتظام، اصلاحات، قیدیوں کی فلاح اور جیلوں کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے پالیسی سطح پر رہنمائی حاصل کی جا سکے گی۔ ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے کابینہ نے مختلف محکموں کے پروجیکٹ ڈائریکٹرز کی تعیناتی سے متعلق پالیسی اور نظرثانی شدہ مشاہروں کی منظوری دی۔ اس کا مقصد بڑے اور پیچیدہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مارکیٹ سے اہل اور تجربہ کار پیشہ ور ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کا طریق کار وضع کرنا ہے۔ منصوبوں کی کامیابی کے لیے مناسب بجٹ کے ساتھ موثر نگرانی، پیشہ ورانہ انتظام اور بروقت عمل درآمد ضروری ہے، اس لیے اس پالیسی کے ذریعے منصوبوں کی نگرانی اور تکمیل کے عمل کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ کابینہ نے بلوچستان سروس ٹریبونل ایکٹ 1974 میں ضروری ترامیم کے مسودے کی بھی منظوری دی۔ ان ترامیم کا مقصد سروس ٹریبونل کے قانونی اور انتظامی نظام کو موجودہ ضروریات سے ہم آہنگ کرنا اور سرکاری ملازمین سے متعلق مقدمات کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے فیصلے محض معمول کے انتظامی اقدامات نہیں بلکہ حکومت بلوچستان کی مجموعی پالیسی سمت کی عکاسی کرتے ہیں۔ حکومت ایک طرف لاکھوں بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے، اسکولوں میں گنجائش بڑھانے اور غیر رسمی تعلیم کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، تو دوسری جانب صحت کے شعبے میں قانون سازی، ٹیلی میڈیسن اور خصوصی طبی اداروں کو فعال بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ صنعتوں کی بحالی، کاروبار میں آسانی، معدنی وسائل کے موثر استعمال، سیاحت و ثقافت کے فروغ اور زراعت کی جدید کاری کے ذریعے صوبے کی معاشی بنیاد مضبوط بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH
Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستان
Bullet No.
بروز ہفتہ 10 اکتوبر 2026ء
Page No. 7

نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں پرامن پاکستان سے وابستہ ہے، وزیراعلیٰ

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے، وزیراعلیٰ صوبائی حکومت نوجوانوں قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے

بلوچستان کے تمام اضلاع میں کھیلوں کے میدان آباد رکھے جائیں گے اور نوجوانوں کے لیے بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں بلکہ کھیلوں کے میدانوں، روزگار کے مواقع اور ایک پرامن پاکستان سے وابستہ ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل کر ان کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی، تاہم صوبائی حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرکے انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کے (بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب میں میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں کھیلوں کے میدان آباد رکھے جائیں گے اور نوجوانوں کے لیے تسلسل کے ساتھ بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے فائنل کے کامیاب انعقاد پر محکمہ کھیل، صوبائی وزیر کھیل، سیکرٹری کھیل، ٹورنامنٹ کے منتظمین اور مقابلہ دیکھنے کے لیے آنے والے شائقین کو مبارکباد دی اور چیمپئن شپ جیتنے والے افغان کلب سمیت فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ٹرافیاں بھی دیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے لیے انتہائی خوشی کا دن ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کرنا اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع میں بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کرے گی تاکہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع میسر آئیں اور صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار اور ذریعہ معاش کے پروگرام شروع کررہی ہے۔ نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کا مستقبل دہشت گردی اور تشدد میں نہیں بلکہ تعلیم، کھیل، روزگار اور پرامن معاشرے کی تعمیر میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص اور گمراہ کن بیانیے کے ذریعے بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کرکے ان کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی اور انہیں ایک ایسی جنگ کا حصہ بنایا گیا جس سے انہیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ ریاستی نمائندے عوام کے درمیان نہیں جاسکتے، لیکن آج ہم عوام کے درمیان موجود ہیں اور نوجوانوں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ کھیلوں کے میدان آباد کیے جائیں، ان کے ساتھ بامعنی مکالمہ کیا جائے اور میرٹ و بدعنوانی کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو کھیلوں، مثبت سرگرمیوں اور خوشیوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے جمع کرتی ہے جبکہ دہشت گرد عناصر لوگوں کو اکٹھا کرکے شہروں پر حملوں اور تشدد کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ انہوں نے خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو کھیلوں اور تفریحی میلوں کے لیے جمع کیا جانا چاہیے، نہ کہ وفاقی حکومت پر دھاوا بولنے کے لیے۔ سابق شہید ڈیل گراؤنڈ اور اس کے قریب واقع فیملی پارک کی حالت کی نشاندہی پر وزیراعلیٰ نے موقع پر موجود صوبائی وزیر کھیل کو دونوں مقامات کی فوری ترمیم و مرمت کے احکامات جاری کیے تاکہ کھلاڑیوں اور شہری خاندانوں کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے لیے حکومت اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت بلوچستان ریاست اور ریاستی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے اور امن و سلامتی کے قیام کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔

DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BAL...
نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No.
Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 226
ہفتہ 10 اکتوبر 2026ء | 27 ربیع الثانی | 1448ھ | رجسٹرڈ کیو سی پی-10

بلوچستان کابینہ: معدنی ترقیاتی فنڈ پالیسی اور ٹیلی میڈیسن ایکٹ کی منظوری سمیت اہم فیصلے

سیاحتی و ثقافتی پالیسی غیر رسمی تعلیم اور ٹیلی میڈیسن ایکٹ منظور، ڈیری فارمز کو شہر سے باہر منتقل کیا جائے گا، ریڈیو پاکستان کی اراضی پر بڑا عوامی پارک بنانے کا فیصلہ

شمالی اور جنوبی کوئٹہ کے حدود کی از سر نو تعین کی منظوری، 5 لاکھ سے زائد کے تمام ٹینڈرز اب آن لائن ہونگے، خواتین کے لیے ہر ڈویژن میں محفوظ دارالامان اور پناہ گاہیں بنائیں گے، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اہم اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد، معاشی ترقی، تعلیم، صحت، صنعت، سیاحت، خواتین کے تحفظ، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دے دی گئی۔ کابینہ نے معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے موثر استعمال، غیر رسمی تعلیم کے فروغ، سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ، بند صنعتوں کی بحالی، سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، کاروبار میں آسانی، ٹیلی میڈیسن، خواتین کے تحفظ اور عوام کو سرکاری خدمات کی فراہمی آسان بنانے سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کابینہ اجلاس کے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں منظور کیے گئے اقدامات صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی ضروریات کے مطابق پالیسی سازی کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان معدنی ترقیاتی فنڈ کے استعمال کی پالیسی کی منظوری دی ہے۔ بلوچستان قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کو محض آمدن تک محدود رکھنے کے بجائے صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے موثر انداز میں بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اس پالیسی کا مقصد معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے فنڈز کے استعمال کے لیے واضح سمت اور موثر طریق کار وضع کرنا ہے تاکہ ان وسائل کے ثمرات صوبے کے عوام تک پہنچ سکیں۔ کابینہ نے بلوچستان

مراحل اور بوجھ کم کیا جا سکے۔ چھوٹی نوعیت کی خریداری، جسے پیٹی پرچیز کہا جاتا ہے، کی حد ایک لاکھ روپے سے بڑھا کر دو لاکھ روپے جبکہ کوٹیشن کے ذریعے خریداری کی حد دو لاکھ روپے سے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کرنے کی تجویز دی گئی الیکٹرانک خریداری کے فروغ اور بولی کے دستاویزات کی طباعت کی ضرورت کم ہونے کے پیش نظر بولی کے دستاویزات کی فیس ختم کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی تاکہ بولی دہندگان پر غیر ضروری مالی بوجھ کم کیا جا سکے۔ بولیوں کی توثیقی مدت سے متعلق مجوزہ ترامیم کے تحت یہ مدت مالی تجاویز کھولنے کے بجائے تکنیکی تجاویز کھولنے کی تاریخ سے شمار ہوگی۔ ورکس، کنسلٹنسی اور خدمات کے لیے قومی مسابقتی بولی میں توثیقی مدت 90 دن جبکہ بین الاقوامی مسابقتی بولی میں 120 دن مقرر کرنے کی تجویز ہے۔ اسی طرح اشیاء کی قومی خریداری کے لیے 45 دن اور بین الاقوامی خریداری کے لیے 60 دن کی مدت تجویز کی گئی ہے۔ اس تبدیلی کا مقصد تکنیکی جائزے میں تاخیر کی صورت میں بولی کی توثیقی مدت غیر ضروری طور پر طویل ہونے سے بچانا ہے۔ کابینہ کو خریداری کا عمل منسوخ کرنے کے لیے واضح شرائط سے بھی آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ قواعد کے مطابق معاہدہ تفویض کیے جانے سے قبل خریداری کا عمل صرف اس صورت میں منسوخ کیا جا سکے گا جب خریداری کی مزید ضرورت باقی نہ رہے، فنڈز دستیاب نہ ہوں، بولیوں کی قیمتیں غیر معمولی طور پر زیادہ ہوں یا کوئی اہم بے قاعدگی سامنے آئے۔ خریداری منسوخ ہونے کی صورت میں بی پی پی آر اے کی ویب سائٹ پر عوامی سطح پر اس کی تشہیر بھی لازم ہوگی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ متعلقہ تجربے کو صرف ضرورت کی صورت میں اہلیت کی شرط بنانے کی تجویز دی گئی ہے تاکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں سمیت نئی فرموں کو

سرکاری خریداری کے عمل میں شرکت کے زیادہ مواقع میسر آ سکیں۔ بی پی پی آر اے کے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بنیادی نظام کو اپ گریڈ کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی تاکہ ٹینڈرنگ کے عمل کو مزید شفاف، تیز اور قابل نگرانی بنایا جا سکے۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ مجوزہ ترامیم بی پی پی آر اے کے بورڈ سے منظور ہو چکی ہیں، محکمہ قانون ان کا جائزہ لے چکا ہے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان بھی سمری کی توثیق کر چکے ہیں۔ کابینہ نے ان ترامیم کی منظوری دے دی۔ ان کا مقصد محکموں کی معمول کی اور ہنگامی خریداریوں میں غیر ضروری تاخیر کم کرنا اور تمام سرکاری خریداریوں میں شفافیت، مالی نظم و ضبط اور قواعد کی پابندی برقرار رکھنا ہے۔ عوامی سہولت کے حوالے سے کابینہ نے نادرا کے ذریعے ای ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹس کے اجرا کی منظوری دی۔ اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے تجویز کردہ 200 روپے فیس ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ شہریوں کو یہ سرکاری فیس ادا نہیں کرنا ہوگی، تاہم نادرا کی مقررہ فیس لاگو ہوگی۔ اس اقدام سے طویل کاغذی کارروائی، مختلف دفاتر کے چکر اور غیر ضروری انتظار میں کمی آئے گی اور شہری نادرا مراکز کے ذریعے ڈومیسائل اور لوکل سرٹیفکیٹس حاصل کر سکیں گے۔ یہ فیصلہ سرکاری خدمات کو آسان، شفاف اور جدید بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ کابینہ نے بلوچستان لیویز کے انضمام کے بعد پولیس تھانوں کے دائرہ اختیار کے تعین کے لیے محکمہ داخلہ بلوچستان کی سفارشات کی بھی منظوری دی۔ اس اقدام کا مقصد تھانوں کی حدود واضح کرنا ہے تاکہ شہریوں کو اپنی شکایات اور قانونی معاملات کے سلسلے میں متعلقہ تھانے سے رجوع کرنے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ صوبائی کابینہ نے اوتھل میں نئے عدالتی حوالات کے قیام کی منظوری بھی دی تاکہ عدالتی کارروائی کے دوران زیر حراست افراد کے لیے مناسب سہولیات فراہم کی جا سکیں اور متعلقہ عدالتی نظام کو بہتر بنایا جا سکے۔ کابینہ نے بلوچستان جیل خانہ جات پالیسی بورڈ کی تشکیل کی بھی منظوری دی۔ اس بورڈ کے ذریعے جیلوں

نگرانی، پیشہ ورانہ انتظام اور بروقت عمل درآمد ضروری ہے، اس لیے اس پالیسی کے ذریعے منصوبوں کی نگرانی اور تکمیل کے عمل کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ کابینہ نے بلوچستان سروس ٹریبونل ایکٹ 1974 میں ضروری ترامیم کے مسودے کی بھی منظوری دی۔ ان ترامیم کا مقصد سروس ٹریبونل کے قانونی اور انتظامی نظام کو موجودہ ضروریات سے ہم آہنگ کرنا اور سرکاری ملازمین سے متعلق مقدمات کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیے گئے فیصلے محض معمول کے انتظامی اقدامات نہیں بلکہ حکومت بلوچستان کی مجموعی پالیسی سمت کی عکاسی کرتے ہیں۔ حکومت ایک طرف لاکھوں بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے، اسکولوں میں گنجائش بڑھانے اور غیر رسمی تعلیم کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، تو دوسری جانب صحت کے شعبے میں قانون سازی، ٹیلی میڈیسن اور خصوصی طبی اداروں کو فعال بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ صنعتوں کی بحالی، کاروبار میں آسانی، معدنی وسائل کے موثر استعمال، سیاحت و ثقافت کے فروغ اور زراعت کی جدید کاری کے ذریعے صوبے کی معاشی بنیاد مضبوط بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسی طرح خواتین کے تحفظ، نئے اضلاع میں مقامی اداروں کے قیام، ڈومیسائل کے اجرا کے نظام کو آسان بنانے، شہری ماحول بہتر کرنے اور سرکاری خریداری میں شفافیت یقینی بنانے کے فیصلے براہ راست عوامی سہولت اور ادارہ جاتی اصلاحات سے متعلق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں منظور کیے گئے فیصلے اس عزم کا اظہار ہیں کہ صوبے میں پالیسی سازی کو عوامی ضروریات، جدید تقاضوں اور عملی اصلاحات سے منسلک کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No.
Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدرالامین
جلد 81 ہفتہ 10 اکتوبر 2026ء، 27 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 278

صوبائی کابینہ

عوامی مفاد، معاشی ترقی، تعلیم، صحت، صنعت اور شہری سہولیات بارے اہم فیصلوں کی منظوری

کابینہ نے معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے مؤثر استعمال، غیر رسمی تعلیم کے فروغ، سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ کی منظوری دی

بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں بلکہ کھیلوں کے میدانوں، روزگار کے مواقع اور ایک پُرامن پاکستان سے وابستہ ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اہم اجلاس میں صوبے کے عوامی مفاد، معاشی ترقی، تعلیم، صحت، صنعت، سیاحت، خواتین کے تحفظ، انتظامی اصلاحات اور شہری سہولیات سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دے دی گئی۔ کابینہ نے معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے مؤثر استعمال، غیر رسمی تعلیم کے فروغ، سرکاری اسکولوں میں دوہری تدریسی شفٹ، بند صنعتوں کی بحالی، سرکاری خریداری کے نظام میں شفافیت، کاروبار میں آسانی، ٹیلی میڈیسن، خواتین کے تحفظ اور عوام کو سرکاری خدمات کی فراہمی آسان بنانے سمیت مختلف شعبوں میں اصلاحات کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کابینہ اجلاس کے فیصلوں سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں منظور کیے گئے اقدامات صوبے میں معاشی سرگرمیوں کے فروغ، انتظامی نظام کی بہتری اور عوامی ضروریات کے مطابق پالیسی سازی کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان معدنی ترقیاتی فنڈ کے استعمال کی پالیسی کی منظوری دی ہے۔ بلوچستان قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کو محض آمدن تک محدود رکھنے کے بجائے صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے مؤثر انداز میں بروئے کار لانا ضروری ہے۔ اس پالیسی کا مقصد معدنی وسائل سے حاصل ہونے والے فنڈز کے استعمال کے لیے واضح سمت اور مؤثر طریق کار وضع کرنا ہے تاکہ ان وسائل کے ثمرات صوبے کے عوام تک پہنچ سکیں۔ کابینہ نے بلوچستان سیاحتی پالیسی اور بلوچستان ثقافتی پالیسی کے مسودوں کی بھی منظوری دی۔ بلوچستان قدرتی حسن، تاریخی مقامات، قدیم تہذیب، روایتی ثقافت اور منفرد جغرافیائی خصوصیات کا حامل صوبہ ہے۔ ان پالیسیوں کے ذریعے سیاحتی مقامات کی ترقی، سیاحت سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کے فروغ، مقامی آبادی کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تاریخی و ثقافتی ورثے کے تحفظ پر توجہ دی جائے گی۔ تعلیم کے شعبے میں کابینہ نے بلوچستان غیر رسمی تعلیم ایکٹ 2025 کی منظوری دی۔ حکومت بلوچستان رواں سال شرح خواندگی میں اضافے کے لیے ایک نیا پروگرام شروع کر رہی ہے، جس کے تحت 10 سے 16 سال کی عمر کے تقریباً 16 لاکھ بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ مختلف وجوہات کی بنا پر رسمی اسکولوں میں داخل نہ ہونے والے بچوں کو غیر رسمی تعلیم کے ذریعے تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — ہفتہ 10 اکتوبر 2026، 27 ربیع الثانی 1447ھ — شمارہ 184

...ل جنگ میں دھکیل کر انکے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی

سرفراز بگٹی

...سے وابستہ ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل کر ان کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی، تاہم صوبائی حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے

...مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع میں بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کرے گی تاکہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع میسر آئیں اور صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل پہاڑوں پر نہیں بلکہ کھیلوں کے میدانوں، روزگار کے مواقع اور ایک پرامن پاکستان سے وابستہ ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل کر ان کے ہاتھوں بقیہ 1 صفحہ 6 پر

میں بندوق تھمائی گئی، تاہم صوبائی حکومت نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے انہیں قومی دھارے میں شامل [کرنے] کے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان [...] میں کھیلوں کے میدان آباد کرے جائیں [...] کے لیے تسلسل کے ساتھ بڑے کھیلوں [...] انعقاد کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گرانڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے فائنل کے کامیاب انعقاد پر محکمہ کھیل، صوبائی وزیر کھیل، سیکرٹری کھیل، ٹورنامنٹ کے منتظمین اور مقابلہ دیکھنے کے لیے آنے والے شائقین کو مبارکباد دی اور چیمپئن شپ جیتنے والے افغان کلب سمیت فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ٹرافیاں بھی دیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بلوچستان کے لیے انتہائی خوشی کا دن ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کرنا اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع میں بڑے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کرے گی تاکہ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع میسر آئیں اور صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کے لیے روزگار اور ذریعہ معاش کے پروگرام شروع کر رہی ہے۔ نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کا مستقبل دہشت گردی اور تشدد میں نہیں بلکہ تعلیم، کھیل، روزگار اور پرامن معاشرے کی تعمیر میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص اور گمراہ کن بیانیے کے ذریعے بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کر کے ان کے ہاتھوں میں بندوق تھمائی گئی اور انہیں ایک ایسی جنگ کا حصہ بنایا گیا جس سے انہیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ ریاستی نمائندے عوام کے درمیان نہیں جا سکتے، لیکن آج ہم عوام کے درمیان موجود ہیں اور نوجوانوں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ کھیلوں کے میدان آباد کیے جائیں، ان کے ساتھ بامعنی مکالمہ کیا جائے اور میرٹ و بدعنوانی کے خاتمے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو کھیلوں، مثبت سرگرمیوں اور خوشیوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے جمع کرتی ہے، جبکہ دہشت گرد عناصر لوگوں کو اکٹھا کر کے شہروں پر حملوں اور تشدد کی راہ اختیار کرتے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

ochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1602 QUETTA Saturday October 10, 2026 / Rabi' us-Sani 27, 1448 Rs:

Balochistan Cabinet approves sweeping reforms in education, health, industry and public services

Staff Report

QUETTA: The provincial cabinet, chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, has approved a series of significant decisions aimed at promoting public welfare, economic development, education, healthcare, industry, tourism, women's protection, administrative reforms and improved civic services across Balochistan.

The cabinet approved reforms covering the effective utilisation of funds generated from mineral resources, the promotion of non-formal education, double-shift teaching in government schools, the revival of closed industries, transparency in public procurement, ease of doing business, tele-medicine, women's pr... simplified access to government services.

Briefing the media on the cabinet's decisions, Shahid Rind, Adviser to the Chief Minister on Information and Political Affairs, said the approved measures represented important progress towards boosting economic activity, improving administrative efficiency and formulating policies in line with public needs.

He said the cabinet had approved the policy for the utilisation of the Balochistan Mineral Development Fund. As a province rich in natural mineral resources, Balochistan needs to ensure that the financial benefits generated from these resources are not treated merely as revenue but are effectively chan-

ment and public welfare. The policy aims to establish clear guidelines and an effective mechanism for utilising these funds so that their benefits reach the people.

The cabinet also approved the draft Balochistan Tourism Policy and Balochistan Cultural Policy. With its natural beauty, historical sites, ancient heritage, distinctive cultural traditions and unique geographical features, Balochistan has considerable potential for tourism. The policies aim to develop tourist destinations, promote tourism-related economic activities, create employment opportunities for local communities and protect the province's historical and cultural heritage.In the education sector, the cabinet approved the Balochistan

The provincial government is launching a new literacy programme this year, with a target of bringing approximately 1.6 million children aged between 10 and 16 into the education system. Mr Rind said children who had been unable to attend formal schools for various reasons would be provided with educational opportunities through non-formal education programmes, enabling them to re-enter the learning process and ensuring that no child was deprived of the right to education.The cabinet also approved a policy for introducing double shifts in government schools. Under this initiative, existing school buildings and infrastructure will be utilised m... effecti...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 10 OCT 2026 Page No. 13

حلقہ انتخاب کی تعمیر و ترقی پر خصوصی توجہ مرکوز ہے، صادق عمرانی

پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سیوریج سسٹم کی از سر نو تعمیر اور شہر کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

ڈیرہ مراد جمالی کے مختلف علاقوں میں نئے روڈز کی تعمیر کا کام بھی بہت جلد شروع کیا جا رہا ہے، مشرق سے گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر ایریگیشن و پاکستان پیپلز پارٹی کے ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر میر محمد صادق عمرانی نے مشرق نیوز کے رپورٹر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب ڈیرہ مراد جمالی کی تعمیر و ترقی اور عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی کیلئے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سیوریج سسٹم کی از سر نو تعمیر اور شہر کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ شہر کے مختلف علاقوں میں نئے روڈز کی تعمیر کا کام بھی بہت جلد شروع کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی کی بڑھتی ہوئی آبادی .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

اور شہری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے جن سے شہریوں کو روزمرہ زندگی میں درپیش مشکلات میں کمی آئے اور شہر کی مجموعی صورتحال میں بہتری لائی جا سکے۔ صاف پانی کی فراہمی ایک بنیادی انسانی ضرورت ہے، جبکہ نکاسی آب کے موثر نظام کی عدم دستیابی سے شہریوں کو متعدد مسائل کا سامنا کرنا ہے، اس لئے ان دونوں شعبوں میں بہتری لانا ناگزیر ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے مزید کہا کہ سیوریج سسٹم کی از سر نو تعمیر سے نکاسی آب کے مسائل پر قابو پانے، گلی محلوں میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے اور شہری ماحول کو زیادہ صاف ستھرا رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اسی طرح منصوبوں کی تکمیل سے شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی بہتر سہولت میسر آنے کی توقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہر کی سڑکوں کی تعمیر و بحالی بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نئے روڈز کی تعمیر سے شہریوں، تاجروں، طلبہ اور دیگر افراد کو آمدورفت میں سہولت ملے گی، جبکہ تجارتی سرگرمیوں اور مقامی کاروبار کو بھی فروغ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس سلسلے میں شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کا کام جلد شروع کرنے جا رہے ہیں۔

پسماندہ علاقوں کو ترقی کے سفر میں شامل کرنا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

محکمہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، صوبائی وزیر مواصلات

منظور شدہ منصوبوں کو مقررہ وقت پر مکمل کیا جائے، افسران و ٹھیکیداران کو ہدایت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں، مواصلاتی رابطوں اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا، پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ کرنا ہے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات صوبے کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے، کیونکہ بہتر سڑکیں نہ صرف آمدورفت کو آسان بناتی بلکہ تجارت، تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت عوامی ضروریات، مقامی آبادی کے مسائل اور علاقوں کی اہمیت کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جانی چاہئے جن سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچے اور جن کی تکمیل سے عوام کو درپیش دیرینہ مشکلات میں کمی آئے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں معیار اور شفافیت بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ متعلقہ افسران اور ٹھیکیداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ منظور شدہ منصوبوں کو مقررہ معیار کے مطابق مکمل کریں۔ تعمیراتی کاموں میں ناقص میٹریل کے استعمال، غیر ضروری تاخیر اور غفلت کی حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے تاکہ سرکاری وسائل عوام کی فلاح و بہبود پر موثر انداز میں خرچ ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان ایک وسیع رقبے پر مشتمل صوبہ ہے جہاں کئی علاقے طویل عرصے سے بنیادی سہولیات اور بہتر مواصلاتی رابطوں کے منتظر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 OCT 2026

Page No. 14

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ترجیح، بخت محمد کاکڑ

صحت کا شعبہ براہ راست عوام کی زندگیوں سے وابستہ ہے، اس لیے اس شعبے میں بہتری لانے کیلئے اصلاحات کی جارہی ہیں،وزیر صحت بلوچستان

ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے عوام کو علاج معالجے کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے اور انہیں اپنے ہی صوبے میں بہتر طبی سہولیات میسر آئیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، سرکاری ہسپتالوں کی بہتری اور علاج معالجے کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ صحت کا شعبہ براہ راست عوام کی زندگیوں سے وابستہ ہے، اس لیے اس شعبے میں بہتری لانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کے سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی بہتری، جدید طبی آلات کی فراہمی، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی کارکردگی میں بہتری اور مریضوں کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے عوام کو علاج معالجے کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے اور انہیں اپنے ہی صوبے میں بہتر طبی سہولیات میسر آئیں۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ بنیادی مراکز صحت، ضلعی ہسپتالوں اور بڑے طبی اداروں کو فعال بنانے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی حاضری اور کارکردگی کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے، تاکہ مریضوں کو بروقت علاج مل سکے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی، ایمرجنسی سروسز کی بہتری، جدید تشخیصی سہولیات اور مریضوں کی دیکھ بھال کے نظام پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو درپیش طبی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ حکام کو عوامی شکایات کے ازالے کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت کے شعبے میں پائیدار بہتری کے لیے محکمہ صحت کے افسران، ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ عوام کو سہولیات فراہم کرنا محض سرکاری ذمہ داری نہیں بلکہ ایک انسانی خدمت بھی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے عوام کو بہتر، قابل رسائی اور معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل ممکن ہو اور صوبے کے ہر شہری کو علاج کی مناسب سہولت میسر آ سکے۔

عوامی اعتماد ہمارے لیے قیمتی سرمایہ اور بڑی ذمہ داری ہے، محمد خان لہڑی

حلقے کی تعمیر و ترقی، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری محکمہ ایکسائز

تعلیم، صحت، صاف پانی اور سڑکوں کے ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے، حلقے کے قبائلی عمائدین پر مشتمل وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت

نصیر آباد،اوستا (نامہ نگار) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز و رکن اسمبلی حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت لہڑی برادران کا مشن ہے عوام کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ عوام نے ہمیشہ ہم پر اعتماد کا اظہار کیا ہے عوامی اعتماد ہمارے لیے ایک قیمتی سرمایہ اور بڑی ذمہ داری ہے جس پر پورا اترنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کی جا رہی ہیں ہمارا مقصد سیاست کو عوامی خدمت کا ذریعہ بنانا اور حلقہ انتخاب کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے حلقے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں عوامی مسائل کا حل اور علاقے کی تعمیر و ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے علاقے میں بہتری لانے عوام کو درپیش مشکلات کم کرنے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں ہماری کوشش ہے کہ ترقی کے ثمرات حلقے کے تمام علاقوں تک پہنچیں اور عوام کو تعلیم، صحت صاف پانی سڑکوں اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی میں بہتری آئے انہوں نے مزید کہا کہ عوامی نمائندگی ایک امانت ہے اور اس امانت کا تقاضا ہے کہ عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا جائے اور ان کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے لہڑی برادران نے ہمیشہ عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور ان کے مسائل کے حل کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھی ہوئی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقے کی تعمیر وترقی عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کو خوشحال بنانے کے لیے جدوجہد جاری رہے گی اور عوام کے اعتماد کو برقرار رکھتے ہوئے خدمت کا یہ سفر مزید بہتر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 OCT 2026 Page No. 15

پیٹرولیم مصنوعات پر مختلف مدات میں وصولیاں بند کرنے کی قرارداد پر ارکان اسمبلی تقسیم، رائے شماری کے بعد منظور کرلی گئی

پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی و دیگر وصولیاں بند

مفت پیٹرول کی فراہمی بند کی جائے، بلوچستان اسمبلی

پیٹرول کی اصل قیمت مع کسٹم ڈیوٹی 238 روپے جبکہ پیٹرولیم لیوی 80، ماحولیاتی لیوی 5، مختلف مارجن کی مد میں 25 روپے وصول کیے جارہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی و دیگر مدات میں وصولیاں بند، لیوی کی کمی پوری کرنے کیلئے مالی وسائل کے موثر شفافیت اور کفایت شعار استعمال یقینی بنانے کیلئے غیر ضروری اخراجات و مراعات کا ازسرِ نو جائزہ لینے، مفت پیٹرول کی فراہمی ختم یا محدود کرنے کی قرارداد پر تقسیم، اسپیکر کی جانب سے رائے شماری کرانے پر قرارداد منظور کرلی گئی۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن عزیز پاکستان میں ایک جانب مہنگائی نے عام شہریوں کے لئے زندگی اجیرن بنادی ہے تو دوسری جانب امریکہ ایران تنازعہ کی وجہ سے مہنگے پیٹرولیم مصنوعات نے لوگوں کی زندگی مزید مشکل بنادی ہے، واضح رہے کہ حکومت کی جانب سے اصل قیمت کے علاوہ پیٹرولیم لیوی اور دیگر مدات میں وصولیاں افسوسناک ہیں، ایک رپورٹ کے مطابق پیٹرول کی اصل قیمت مع کسٹم ڈیوٹی 238 روپے بنتی ہے جبکہ حکومت کی جانب سے اس قیمت کے علاوہ پیٹرولیم لیوی 80 روپے ماحولیاتی لیوی 5 روپے سمیت مختلف مارجن کی مد میں 25 روپے وصول کیے جارہے ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف پیٹرول ڈیزل مہنگا ہوا ہے بلکہ مہنگائی میں بھی اسی تناسب سے مزید اضافہ ہوا ہے۔ لہٰذا یہ ایوان حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ لیوی اور دیگر مدات میں وصولیاں بند اور لیوی کی کمی کو پورا کرنے کیلئے مالی وسائل کے موثر شفافیت اور کفایت شعار استعمال کو یقینی بنانے کیلئے غیر ضروری اخراجات اور مراعات کا ازسر نو جائزہ لیا اور مفت پیٹرول کی فراہمی ختم یا محدود کی جائے تاکہ اس مد میں ہونے والے اخراجات کو بجٹ میں تبدیل کرکے پیٹرولیم لیوی سے حاصل ہونے والی متوقع کمی کو کسی حد تک پورا کیا جاسکے۔

بلوچستان اسمبلی

اسپیشل بچوں کو تعلیم روزگار کے مساوی مواقع واشک میں ٹراما سینٹر کی قراردادیں منظور

جناح پیپلز ٹرین سروس کو یارو تک توسیع دینے، یارو تا پشین 12 کلومیٹر نیا ریلوے ٹریک بچھانے سے متعلق قرارداد آئندہ اجلاس تک موخر

معذور افراد کے مقررہ پانچ فیصد ملازمتوں کے کوٹے پر عمل درآمد یقینی بنانے کیلئے نگرانی اور رپورٹنگ کا نظام وضع کیا جائے، غزالہ گولہ و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بصارت اور سماعت سے محروم بچوں کو تعلیم و ہنر، خود انحصاری اور باعزت روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنے اور 2026-27 کے پی ایس ڈی پی میں ضلع واشک میں ٹراما سینٹر کے قیام سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں، جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا کی عدم موجودگی کے باعث ان کی جناح پیپلز ٹرین سروس کو یارو ریلوے اسٹیشن تک توسیع دینے، یارو سے پشین تک 12 کلومیٹر نیا ریلوے ٹریک بچھانے سے متعلق قرارداد آئندہ اجلاس تک موخر کردی گئی۔

بلوچستان کیڈٹ کالجز ترمیمی بل ایوان میں پیش کرنے کی سفارش

خیر جان بلوچ کی زیر صدارت قائمہ کمیٹی تعلیم کا اجلاس، ارکان نے سفارشات پیش کیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس چیئرمین خیر جان بلوچ کی زیر صدارت میں ہوا جس میں میر جہانزیب مینگل، میر لیاقت علی لہڑی اور اصغر علی ترین نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان کیڈٹ کالجز (ترمیمی) بل 2026ء پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ سیکرٹری اعلیٰ تعلیم ہاشم غلزئی نے بل کے اغراض و مقاصد اور مجوزہ ترامیم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 OCT 2026 Page No. 16

قانونی تجارت کی راہ میں رکاوٹ برداشت نہیں کی جائیگی، محمد جمیل ناصر

سنٹرل اسسمنٹ یونٹ میں بلوچستان کے کیسز کی جانچ پڑتال کیلئے روزانہ شام 5 تا رات 11 بجے خصوصی وقت مختص ہے

ضبط شدہ سامان کی نیلامی کا عمل تیز کیا جا رہا ہے، کاروباری معاملات کو آٹومیٹڈ نظام پر منتقل کیا جائیگا، چیف کلکٹر کسٹمز انفورسمنٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف کلکٹر کسٹمز انفورسمنٹ (آپریشنز) اسلام آباد محمد جمیل ناصر خان نے کہا ہے کہ قانونی تجارت کی راہ میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی، ضبط شدہ سامان کی نیلامی کا عمل تیز کیا جا رہا ہے جبکہ سنٹرل اسسمنٹ یونٹ میں بلوچستان کے......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

کیسز کی جانچ پڑتال کے لیے روزانہ شام 5 بجے سے رات 11 بجے تک خصوصی وقت مختص کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ آٹھ ماہ میں کاروباری معاملات کو آٹومیٹڈ نظام پر منتقل کیا جائے گا تاکہ مال بردار گاڑیوں کی چیکنگ اور کلیئرنس کو تیز اور آسان بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور ممبران کے ساتھ منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے سینئر نائب صدر میرزا خان کاکڑ، نائب صدر جنگیان دشتی اور دیگر عہدیداران نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور انہیں بلوچستان کی کاروباری برادری کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا۔

سعادت اللہ خان بازئی بلوچستان کے صوبائی محتسب مقرر

تقرری چار سال کیلئے کی گئی ہے، جس کا اطلاق 9 اکتوبر 2026 سے ہوگا' گورنر سیکرٹریٹ

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان کی منظوری سے سابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سعادت اللہ خان بازئی کو بلوچستان کا صوبائی محتسب مقرر کر دیا گیا ہے گورنر سیکرٹریٹ بلوچستان کی جانب سے 9 اکتوبر 2026ء کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق سعادت اللہ خان بازئی کی تقرری چار سال کیلئے کی گئی ہے، جس کا اطلاق 9 اکتوبر 2026 سے ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 OCT 2026 Page No. 7

نوجوان نسل میں دیانت داری اور بدعنوانی کے خلاف

شعور اجاگر کرنے میں اساتذہ کا کردار اہم ہے

نیب بلوچستان میں تربیتی سیشن

بلوچستان اکیڈمی فار کالج ٹیچرز کے وفد کا نیب کمپلیکس کوئٹہ کا مطالعاتی دورہ، بدعنوانی کے خاتمے، شفافیت اور احتساب سے متعلق آگاہی سیشن کا انعقاد

کالج اساتذہ اور طلبہ میں بدعنوانی کی روک تھام، شفافیت، دیانت داری اور اچھی حکمرانی کے فروغ کے حوالے سے آگاہی کی اہمیت کو اجاگر کیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اکیڈمی فار کالج ٹیچرز (BACT)، کوئٹہ کے تربیتی شرکاء پر مشتمل ایک وفد نے آج آگاہی اور تعارفی پروگرام کے سلسلے میں NAB کمپلیکس کوئٹہ کا مطالعاتی دورہ کیا اور آگاہی سیشن میں شرکت کی۔ وفد کا ڈائریکٹر آگاہی وانسداد بدعنوانی، محمد سلیم احمد اور ان کی ٹیم نے ڈائریکٹر جنرل NAB بلوچستان کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا۔ دوران دورہ شرکاء کو قومی احتساب بیورو (NAB) کے طریق کار اور امور کار کے بارے میں جامع بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں قومی احتساب آرڈیننس (NAO) 1999 کے تحت NAB کے مینڈیٹ، آگاہی (Awareness)، انسداد بدعنوانی (Prevention) اور نفاذ قانون (Enforcement) پر مشتمل سہ جہتی حکمت عملی، شکایت کی تصدیق سے لے کر ریفرنس دائر ہونے تک کے مراحل، اور NAO میں حالیہ قانون سازی سے متعلق پیش رفت پر روشنی ڈالی گئی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر جناب شوکت سرپارا کی سربراہی میں ایک وفد نے آگاہی سیشن میں شرکت کی۔ وفد نے کارروائی میں حصہ لیتے ہوئے کالج اساتذہ اور طلبہ میں بدعنوانی کی روک تھام، شفافیت، دیانت داری اور اچھی حکمرانی کے فروغ کے حوالے سے آگاہی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ سیشن کے دوران کالج اساتذہ میں بدعنوانی کے اسباب اور اس کے منفی اثرات، سرکاری اداروں میں دیانت داری اور شفافیت کی اہمیت، اور معاشرے میں اخلاقی اقدار اور احتساب کے کلچر کے فروغ میں لیکچررز کے کردار کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ لیکچررز معاشرے کے بااثر ارکان ہونے کے ناطے نوجوان نسل میں ایمانداری، دیانت داری، ذمہ داری اور بدعنوانی کے خلاف عدم برداشت جیسے مثبت رویوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ شرکاء نے سیشن میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور طلبہ میں بدعنوانی کے تدارک کے اقدامات اور اخلاقی اقدار کے حوالے سے مزید آگاہی فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ سیشن کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن منعقد ہوا، جس کے دوران شرکاء کی جانب سے اٹھائے گئے مختلف سوالات کے جوابات دیے گئے۔ تقریب کے اختتام پر ڈائریکٹر آگاہی و انسداد بدعنوانی، جناب محمد سلیم احمد نے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب محمد شوکت سرپارا کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو بھی بنوائی گئی۔ شفافیت، دیانت داری اور اچھی حکمرانی کے فروغ کے حوالے سے آگاہی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ سیشن کے دوران کالج اساتذہ میں بدعنوانی کے اسباب اور اس کے منفی اثرات، سرکاری اداروں میں دیانت داری اور شفافیت کی اہمیت، اور معاشرے میں اخلاقی اقدار اور احتساب کے کلچر کے فروغ میں لیکچررز کے کردار کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی۔ مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ لیکچررز معاشرے کے بااثر ارکان ہونے کے ناطے نوجوان نسل میں ایمانداری، دیانت داری، ذمہ داری اور بدعنوانی کے خلاف عدم برداشت جیسے مثبت رویوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ شرکاء نے سیشن میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور طلبہ میں بدعنوانی کے تدارک کے اقدامات اور اخلاقی اقدار کے حوالے سے مزید آگاہی فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ سیشن کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن منعقد ہوا، جس کے دوران شرکاء کی جانب سے اٹھائے گئے مختلف سوالات کے جوابات دیے گئے۔ تقریب کے اختتام پر ڈائریکٹر آگاہی و انسداد بدعنوانی، جناب محمد سلیم احمد نے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب محمد شوکت سرپارا کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو بھی بنوائی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 OCT 2026 Page No. 18

بارڈرز کی بندش نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا، جماعت اسلامی

قوم اپنے پیاروں کے جنازے اٹھا اٹھا کر تھک چکی لیکن ان کی بات سنی نہیں جارہی' زاہد اختر بلوچ، ڈاکٹر عطاء الرحمان

حکومت عوامی مسائل کا حل اپنی طاقت کا استعمال کر کے تلاش کر رہی ہے' کوئٹہ میں دستخطی مہم کے افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بدامنی، مہنگائی، بدعنوانی ،بارڈرز وشاہراہوں کی بندش اور پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری کے خلاف جماعت اسلامی کی بلوچستان بھر میں دستخطی مہم کا کوئٹہ سے آغاز بلوچستان کے عوام جنازے اٹھا اٹھا کر تھک چکے ،عوام کی بات کیوں نہیں سنی جارہی؟ زاہد اختر بلوچ، ڈاکٹر عطاء الرحمان، مولانا محمد عارف دمڑ اور عبدالحلیم رند کا دستخطی مہم کے افتتاح کے موقع پر خطاب .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

جماعت اسلامی نے بلوچستان بھر میں بدامنی، مہنگائی، بدعنوانی، بارڈرز، شاہراہوں کی بندش اور پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری کے خلاف دستخطی مہم کا آغاز کوئٹہ سے کر دیا مہم کے افتتاح کے موقع پر جماعت اسلامی و برادر تنظیموں کے ذمہ داران وارکان سمیت شہریوں، علماء کرام، طلبہ، اساتذہ اور عوام الناس نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور پینڈمل، بینر پر دستخط کر کے جماعت اسلامی کی مہم کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے اس جدوجہد میں ساتھ دینے کے عزم کا اظہار کیا اس موقع پر جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی نائب امراء زاہد اختر بلوچ، ڈاکٹر عطاء الرحمان، مولانا محمد عارف دمڑ اور امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالحلیم رند نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اس وقت بدامنی، دہشت گردی، بے روزگاری، مہنگائی اور بدعنوانی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے بارڈرز اور شاہراہوں کی بندش نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 OCT 2026 Page No. 18

نوشکی پولیس چیک پوسٹ مستونگ میں دو پل دھماکوں سے تباہ

تاڈیز کے مقام پر کسانگوری پولیس پوسٹ کو نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا، چیک پوسٹ پہلے سے خالی تھی، پولیس

مستونگ کے علاقے کھنڈ کوچہ کے مقام پر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر قائم دو پل زوردار دھماکے سے تباہ ہوگئے، پورا علاقہ لرز اٹھا

نوشکی + مستونگ (آن لائن) نوشکی کے علاقے تاڈیز کے مقام پر کسانگوری پولیس چیک پوسٹ اور کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دو پلوں کو دھماکہ خیز مواد سے تباہ کردیا گیا تفصیلات کے مطابق چیک پوسٹ کی عمارت کافی عرصے سے ہی خالی کردی گئی تھی جس کے باعث کوئی جانی نقصان پیش نہیں آیا، دوسری جانب مستونگ کے علاقے کھنڈ کوچہ کے مقام پر کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دھماکوں میں دو پل تباہ ہوگئے .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

دھماکوں کی شدت سے علاقہ لرز اٹھا۔ دھماکوں کے نتیجے میں شاہراہ پر مزید دو رابطہ پل تباہ ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق دھماکوں کا نشانہ بننے والا پہلا پل بلوچستان ہوٹل ٹی کھنڈ کوچہ کے قریب واقع ہے جبکہ دوسرا پل ٹی قبرستان کے نزدیک دھماکے سے تباہ کیا گیا۔ دونوں واقعات رات گئے پیش آئے۔

دکی، 11 مغوی مزدوروں کو بحفاظت بازیاب کرالیا گیا

12 کو اغواء کیا گیا تھا، ایک مزدور کی لاش چند روز قبل برآمد ہوئی تھی

مغوی محفوظ مقام پر منتقل، مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دکی کے علاقے سے 14 روز قبل اغواء ہونے والے 11 مزدوروں کو بازیاب کرالیا گیا۔ جبکہ 1 مزدور کی پہلے نعش برآمد ہوئی تھی ذرائع کے مطابق 14 روز قبل کنسٹرکشن کمپنی کے کیمپ پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کرکے 12 مزدوروں کو اغواء .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کرکے لے گئے تھے جن میں سے 1 مزدور کی چند روز قبل کوہلو کے علاقے تزین ندی سے نعش برآمد ہوئی تھی اور باقی 11 مزدور بازیاب ہوگئے ہیں انہیں محفوظ مقام پر منتقل کردیا گیا۔ مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

پنجگور، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پنجگور کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو زخمی کردیا ہسپتال ذرائع کے مطابق گزشتہ شب پنجگور کے علاقے گرمکان میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے سدیس نامی شخص کو زخمی کردیا اور فرار ہوگئے۔ زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائی، منشیات فروش گرفتار، 1 کلو چرس برآمد

29 نشے کے عادی افراد کو بھی گرفتار کرلیا گیا، پولیس مزید کارروائی کررہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے منشیات کے عادی افراد کے خلاف خصوصی کارروائیاں کرتے ہوئے سریاب کے علاقوں منیر احمد روڈ، گوہر میدانی سے 29 نشے کے عادی افراد کو گرفتار کرکے ایک منشیات سپلائی کرنے والے کو گرفتار کرکے ایک کلو 30 گرام منشیات برآمد کرلی پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس پی سریاب ڈویژن عابد بخاری کی نگرانی میں تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن اور دیگر متعلقہ پولیس کی جانب سے منیر مینگل، گوہر میدانی سمیت ملحقہ علاقوں .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

میں نشے کے عادی افراد کے خلاف آپریشن کرکے 29 نشے کے عادی افراد کو گرفتار کرکے انہیں ریہیبلیٹیشن سینٹر منتقل کردیا جبکہ منشیات سپلائی کرنے والے نیک محمد کے خلاف کارروائی شروع کردی گئی۔

جھل مگسی کے علاقے سے 5 افراد گاڑی سمیت اغواء

مغوی جھل مگسی سے گنداواہ جارہے تھے، 2 افراد کا تعلق سندھ سے بتایا جارہا ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جھل مگسی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد 5 افراد کو گاڑی سمیت اغواء کرکے لے گئے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز جھل مگسی کے نورانی روڈ پر بیس کیمپ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد گاڑی میں سوار 5 افراد کو گاڑی سمیت اغواء کرکے لے گئے جو جھل مگسی سے گنداواہ جارہے تھے اغواء ہونے والوں میں 2 افراد کا تعلق سندھ سے بتایا جاتا ہے۔

تربت، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

احمد جان کی نعش ورثاء کے حوالے، مزید کارروائی جاری ہے، پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب تربت میں جوسک کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے ایک شخص احمد جان کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعش ہسپتال منتقل کردی گئی۔ جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

CamScanner

پاکستان ایران مابین تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف!

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمارے مطالبے پر کوئٹہ سے جدہ، کوئٹہ سے ایران، تربت اور گوادر کے لیے پروازیں فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایت کی۔ حکومت تاجروں اور صنعت کاروں کو ایران اور وسطی ایشیائی ممالک کی معاشی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنے کیلئے کوئٹہ سے فضائی روابطوں اور پروازوں کی تعداد بڑھانے کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان تاجر اور صنعت کار دوست ہیں۔ اگر تاجر برادری سنجیدہ اور قابل عمل تجاویز پیش کرے تو حکومت ان پر فوری اقدامات کرے گی۔ وفاقی اور صوبائی سطح پر ورکنگ ریلیشنز مزید بہتر بنائے جائیں گے اور پاکستان اور ایران باہمی تجارت کے فروغ کے لیے ہر سطح پر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی حجم کو 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف ہے جس کی خاطر دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط، سرحدی تجارت اور کاروباری سہولیات کو مزید بہتر بنانا ضروری ہے۔ سمال انڈسٹریز کو تقویت سے مقامی کھپت میں اضافہ ہوگا۔ تجارت کے حجم میں وسعت آئیگی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر بیروزگاری میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔ صوبے میں تجارت و معیشت کے فروغ اور بالخصوص سرحدی تجارت اور ایران کے قونصل جنرل سے مسلسل رابطے میں ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا پاکستان ایران مابین تجارتی حجم 10 ارب ڈالر تک پہنچانے کے [illegible] سے مذکورہ بیان قابل تعریف ہے کیونکہ موجودہ صورتحال میں ایسا ہونا بہت ضروری ہے۔ ایران ہمارا ہمسایہ ملک ہے اس کے ساتھ ہمارے بارڈر بھی ملتے ہیں اور ان بارڈروں پر بہت زیادہ کاروبار ہو رہا ہے جس سے عوام کی ایک بہت بڑی تعداد منسلک ہے اس طرح اس سے لاتعداد گھروں کے چولہے جلتے ہیں اس لیے دونوں ممالک کو اپنی تجارتی حجم بڑھانا چاہیے۔ ایران سے بہت زیادہ اشیاء پاکستان لائی جاتی ہیں۔ ان میں سب سے اہم اور بڑا آئٹم پیٹرول اور ڈیزل ہے جو روزانہ کی بناء پر سمگلنگ کے ذریعے بہت بڑی مقدار میں آتا ہے اور اس سے بھی کئی خاندانوں کا روزگار منسلک ہے۔ اگر اس کو لیگل قرار دے کر باقاعدہ طور پر لایا جائے تو اس سے عوام کو سستا پیٹرول اور ڈیزل مل سکے گا۔ کیونکہ پاکستان کا پیٹرول اور ڈیزل کے نرخ عالمی منڈی کے مطابق ہوتے ہیں جو کہ اس وقت بہت زیادہ ہیں۔ ایرانی کرنسی کم ہونے کی وجہ سے وہاں پر بہت سستا فروخت ہوتا ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس ضمن میں احسن اقدامات کرنے چاہئیں۔

جہاں تک وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی جانب سے کوئٹہ سے جدہ، کوئٹہ سے ایران، تربت اور گوادر کے لیے پروازیں فوری طور پر شروع کرنے کی ہدایت کا تعلق ہے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ واقعی ایک اچھا اقدام ہے اس پر وزیراعظم کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ لیکن یہاں اس بات کا ذکر کرنا از حد ضروری ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو کہ بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے سے اندرون ملک خصوصاً کراچی کے کرایوں پر نظرثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً کوئٹہ کراچی کے کرایے اکثر بہت زیادہ وصول کئے جاتے ہیں کیونکہ کراچی سڑک کے ذریعے سفر کے محفوظ نہ ہونے کی وجہ سے لوگ جہاز سے ہی کراچی جاتے ہیں اور اس طرح یہ ایئر لائنز اس کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے من مانے کرایے وصول کرتی ہیں جو کہ عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ اس سلسلے میں وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کو خود اس کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اس اہم مسئلے پر نظرثانی کرنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ کوئٹہ سے اندرون ملک پروازوں میں اضافہ بھی کیا جائے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5 Dated: 10 OCT 2026 Page No. 21

Female education

Education is a fundamental right and a cornerstone of national development, yet millions of girls in Pakistan continue to face barriers to obtaining quality education. Despite repeated government commitments and various educational initiatives, female literacy remains a serious challenge, particularly in underdeveloped provinces such as Balochistan, where poverty, inadequate infrastructure and social constraints prevent many girls from attending school.

In Balochistan, the situation is especially concerning because of its vast geographical area, scattered population and limited educational facilities in remote districts. Many girls have to travel long distances to reach the nearest school, while the absence of transport facilities and safe routes discourages parents from sending their daughters to educational institutions. In several areas, schools lack classrooms, boundary walls, drinking water, electricity and proper sanitation facilities. The shortage of female teachers further aggravates the problem, particularly in conservative communities where families prefer their daughters to be taught by women.

Poverty is another major obstacle to girls' education. Many families struggling to meet their basic needs cannot afford school uniforms, books, transport and other educational expenses. Consequently, girls are often forced to abandon their studies and help with household responsibilities. Early marriages, cultural prejudices and traditional attitudes also contribute to the high dropout rate. In some communities, educating boys is given priority over girls, depriving the latter of opportunities to develop their abilities and achieve financial independence.

The consequences of depriving girls of education extend far beyond individual families. An uneducated woman faces greater difficulties in accessing employment, healthcare information and opportunities for personal development. Conversely, educated women can contribute significantly to economic growth, improve family health, promote social awareness and help raise educated generations. Therefore, investing in girls' education is not merely a social obligation but also an essential requirement for Pakistan's progress and prosperity.

The federal and provincial governments must adopt practical measures to address this longstanding challenge. More girls' schools and colleges should be established in underserved areas of Balochistan, while existing institutions must be equipped with essential facilities. Recruitment of qualified female teachers, provision of safe transport, scholarships, free textbooks and financial assistance for disadvantaged families should receive priority. Community leaders, religious scholars, parents and civil society must work together to change attitudes that discourage female education. Public awareness campaigns should emphasise that educating daughters strengthens families and society. Pakistan cannot achieve sustainable development while leaving millions of girls behind. Every girl deserves the opportunity to learn, dream and succeed.

CamScanner